خانوادۂ ولی اللّٰہی کی زیریں شاخیں اور ان کے نسبی سلسلے

مولانا نور الحسن راشد کاندھلوی

حضرت شاہ ولی اللہ (احمد بن عبدالرحیم) محدث دہلوی، ولادت ۱۱۱۴ھ/۱۷۰۲ء وفات ۱۱۷۶ھ/۱۷۶۲ء کے اجداد اور خاندانی بزرگوں کے متعلق خود حضرت شاہ صاحب کی تالیفات میں کافی معلومات اور مستند مواد مل جاتا ہے اور بعض تذکرہ نگاروں نے بھی اس سمت میں مفید پیش رفت کی ہے۔ مگر حضرت موصوف کے صاحبزادگان کی اولاد، اور ان کے بعد کے سلسلوں سے ناواقفیت عام ہے جس کی وجہ سے مؤرخین اور تذکرہ نگاروں کو بڑی دقتیں پیش آتی تھیں اور سخت مغالطے ہوتے تھے۔

پچھلے دنوں حضرت شاہ ولی اللہ کی جائے پیدائش اور آبائی وطن پھلت (ضلع مظفر نگر یو۔ پی) میں ایک قلمی یادداشت راقم سطور کی نظر سے گذری[1] جس میں حضرت شاہ ولی اللہ کے ننہیالی خاندان اور مولانا شاہ عبدالحیٔ بڈھانوی کے خاندان کی شاخوں کا ذکر تھا، اس تحریر سے پہلی بار دونوں خاندانوں کے قریبی رشتوں، باہمی تعلقات اور زیریں سلسلوں کا علم ہوتا ہے۔ اور

---

[1] جن کرم فرما کی عنایت سے یہ تحریر ملی ان کا شکریہ واجب ہے، افسوس ہے اس وقت ان کا نام ذہن سے اتر رہا ہے۔

بعض ایسی نادر معلومات حاصل ہوتی ہیں جن کا کہیں اور سراغ نہیں ملتا۔

راقم سطور کو اس یادداشت کی دو نقلوں سے استفادہ کا موقعہ ملا۔ ہر چند کہ دونوں نسخے زیادہ پرانے نہیں تھے مگر دونوں کی عبارتوں میں کوئی اختلاف نہیں تھا جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ اس تحریر کو بہت احتیاط سے نقل کیا جاتا رہا ہے۔

یہ تحریر مولانا شاہ عبدالقیوم بڈھانوی[1] کی فرمائش سے شیخ فرحت اللہ بن شیخ سلیم اللہ پھلتی نے رمضان ۱۲۸۳ھ فصلی مطابق ۱۲۹۳ھ/ستمبر، اکتوبر ۱۸۷۶ء میں مرتب کی، اور بعض اہل پھلت کی روایات کے مطابق خود مولانا عبدالقیوم نے اس کی اصلاح اور نظر ثانی کی اور اس میں بعض ترمیمات بھی فرمائی ہیں، مگر اس تصحیح کے بعد بھی اس یادداشت کی بعض اطلاعات درست

---

[1] مولانا مفتی عبدالقیوم بن مولانا شاہ عبدالحیؒ خلف مولانا ہبۃ اللہ صدیقی بڈھانوی، ۱۹ صفر ۱۲۳۱ھ ۲۱ جنوری ۱۸۱۶ء میں ولادت ہوئی، طفولیت میں حضرت سید احمد شہید سے بیعت ہوئے اور والد ماجد کی معیت میں سید صاحب کے قافلہ کے ساتھ رہے، مولانا عبدالحیؒ کی وفات شعبان ۱۲۴۳ھ/فروری ۱۸۲۸ء کے بعد وطن واپس بھیج دیے گئے تھے۔

صرف و نحو کی ابتدائی کتابیں مولانا نصیر الدین دہلوی سے پڑھیں، دوسری کتابوں کا درس مولانا نصیر الدین لکھنوی، اور خواجہ نصیر الدین حسینی، اور شاہ محمد یعقوب سے لیا، حدیث و فقہ حضرت شاہ محمد اسحاق سے اخذ کی۔

بیگم سکندر جہاں والیٔ بھوپال کی ہدایت پر بھوپال میں مفتی مقرر ہوئے، وہیں مستقل قیام رہا، آخر عمر میں بواسیر کے مرض میں مبتلا ہوئے اور اسی حال میں بھوپال سے بڈھانہ آئے اور بڈھانہ میں ۱۲۹۹ھ میں وفات پائی۔ نزہۃ الخواطر، مولانا عبدالحیؒ حسنی، ۲۹۷/۷ (حیدرآباد ۱۳۷۸ھ)

تین کتابیں مولانا عبدالقیوم کی علمی یادگار رہیں۔

۱۔ ترجمہ اردو جامع صغیر۔ مولانا نے اس ترجمہ کا مسودہ نواب محمد علی خاں (باقی صفحہ ۲۸ پر)

نہیں ہیں۔ ان فروگذاشتوں کے باوجود یہ تحریر نہایت اہم اور قابل قدر دستاویز ہے۔

اس تحریر کے مطابق شجرہ مرتب کر کے آخر میں شامل کر دیا ہے، اس سے یادداشت کے سمجھنے میں مدد مل سکے گی۔

تاریخ مہر رمضان المبارک ۱۲۸۳ فصلی کو جو کچھ وقائع و حالات زمانہ سلف بزرگان پھلت و شاہ صاحب شاہ عبدالعزیز قدس سرہٗ کا ہے وہ وقائع بموجب فرمانے مولانا صاحب مولانا عبدالقیوم کے تحریر کیا جاتا ہے، "یہ سب درست راست ہے"، کاتب الحالات فرحت اللہ بن شیخ سلیم اللہ ساکن پھلت۔

اول مسمی شمس الدین فاروقی ملک یمن سے تشریف لاکر رہتک میں مقیم ہوئے اور عہدہ افتتاح؟ ان کو اور ان کی اولاد کو قریب چار سو برس کے حوالہ رہا، ان کی اولاد میں ایک مسمی شیخ وجیہہ الدین شہر شاہجہاں آباد میں آکر بہ زمانہ عالمگیر یعنی اورنگ زیب مقیم ہوئے، اور اتفاقات زمانہ سے ان کا نکاح بیٹی شیخ رفیع الدین کہ وہ پوتے شیخ عبدالعزیز شکر بار کے تھے ہوا، ان سے شیخ

(بقیہ ص ۲۷) والیٔ ٹونک کو چھپوانے کے لیے بھیجا تھا۔ نواب صاحب نے اس ترجمہ پر نظر ثانی اور احادیث کی شرح کرانے کا ارادہ کیا، اور یہ کام مولوی حنیف آروی اور مولوی علی اکرم آروی کے سپرد ہوا، بعد میں مولوی عبدالرحمن ٹونکی اس کے ذمہ دار قرار پائے اور یہ کام پانچ جلدوں میں مکمل ہوا، مولانا عبدالقیوم کے ترجمہ کا مسودہ، اور اس شرح کا قلمی نسخہ ادارۂ شرقیہ ٹونک میں محفوظ ہے۔ رجوع فرمائیے "قمر علم ٹونک کے کتب خانے اور ان کے نوادر" مرتبہ صاحبزادہ شوکت علی خاں، ص ۲۹ (ٹونک ۱۹۸۰ء)

۲۔ رسالہ مسائل حج چھوٹے سائز کے تقریباً چالیس ۴۰ صفحات پر مشتمل ہے، مؤلف کا نسخہ بھوپال میں راقم سطور کی نظر سے گزرا ہے۔ ۳۔ چہل حدیث: ترجمہ اربعین ملا علی قاری ۱۲۷۷ھ میں شائع ہوئی۔ مطبوعہ نسخہ آصفیہ لائبریری حیدرآباد میں محفوظ ہے۔ قاموس الکتب، مرتبہ انجمن ترقی اردو، ص ۱۶۶ کراچی ۱۹۷۱ء)

عبدالرحیم، شیخ، شیخ ابوالرضا محمد، وعبدالحکیم پیدا ہوئے۔ شیخ عبدالحکیم لاولد مرگئے۔

شیخ ابورضا محمد کی اولاد، میاں رضا حسین کہ بڑے داماد مفیض اللہ کے تھے، چنانچہ اس مسماۃ کا نام نعمت تھا۔ شیخ رضا حسین بعد عقد بمقام لاہور انتقال کر گئے، اور کچھ نام و نشان باقی نہیں رہا۔ قبر شیخ رضا محمد وشیخ عبدالحکیم صاحبان کی مکان مشہور نو محلہ میں ہے، اور پرانی دہلی متصل موضع خیر پور کے ہے، اور مولوی معین الدین والد مولوی نوراللہ کی بھی قبر اسی جگہ ہے۔

جناب شاہ عبدالرحیم صاحب کی اول شادی خاندان مادری میں ہوئی، مگر ان سے کوئی اولاد نہیں ہوئی[1] دوسری شادی باون برس کی عمر میں فخرالنساء بنت حضرت شیخ محمد، جد شاہ محمد عاشق صاحب پھلتی سے ہوئی، ان سے دو بیٹے پیدا ہوئے۔ ایک شاہ ولی اللہ صاحب، دوسرے شاہ اہل اللہ صاحب۔

شاہ اہل اللہ صاحب کے بیٹے شاہ مقرب اللہ، جن کا لقب میاں نھکوجی تھا، اور ان کے بیٹے مولوی معظم عرف مولوی محمدی صاحب کہ جن کی شادی مسماۃ فاطمہ بنت شیخ محمد فائق صاحب بن شاہ محمد عاشق صاحب سے ہوئی تھی، ان سے ایک پسر محمد مکرم، دوسرے محمد محتشم، اور ایک دختر مسماۃ امت العزیز عرف بی جان تھا، چنانچہ محمد مکرم ومسماۃ بی جان لاولد مرگئیں، اور محمد محتشم کا نکاح مسماۃ امت الغفور بنت مولانا محمد اسحاق (سے) ہوا۔ ان سے مولوی عبدالرحمٰن پیدا ہوئے۔ (انھوں نے) مکہ میں بود وباش اختیار کرلی تھی۔

---

[1] فاضل مرتب کو اس اطلاع میں سہو ہوا، حضرت شاہ عبدالرحیم کے ایک صاحبزادے صلاح الدین پہلی اہلیہ محترمہ سے تھے، حضرت شاہ ولی اللہ نے انفاس العارفین صـ۶۳ (مجتبائی دہلی، ۱۳۲۵ھ) اور الجزاء اللطیف فی ترجمۃ العبد الضعیف میں بھی اس کا ذکر فرمایا ہے، ارشاد فرماتے ہیں۔

"بعد ازاں عنقریب والدۂ برادر کلاں ایں فقیر شیخ صلاح الدین قضا کردند۔" (انفاس العارفین صـ۲۰۲)

شاہ ولی اللہ کی اول شادی قصبہ پھلت خاندان مادری میں مسماۃ امت الرحیم سے ہوئی۔ ان سے مولوی محمد پیدا ہوئے، مولوی محمد کا نکاح مسماۃ صبیحہ دختر مولوی نوراللہ صاحب سے ہوا تھا، ان سے کوئی اولاد نہیں ہوئی لاولد مر گئے، اور قبر ان کی قصبہ بڈھانہ مسجد کلاں میں ہے۔ تاریخ وفات دخل الجنۃ ہے۔

اور دوسری شادی شاہ ولی اللہ صاحب کی بمقام سنپت (سونی پت) مسماۃ بی بی ارادت از نسل سادات حسینی سے ہوئی، ان سے شاہ عبدالعزیز صاحب قدس سرہٗ عرف مسیتا ۲۵ رمضان المبارک شب جمعہ کہ وہ رات نور کی تھی، اس میں ظہور فرمایا، یعنی پیدا ہوئے، اور یہ عادت مبارک تھی کہ اسی شب تاریخ مولود میں ختم قرآن شریف فرمایا کرتے تھے اور شیرینی تقسیم کرتے تھے یعنی ریوڑی۔ دوسرے بیٹے مولانا عبدالوہاب مشہور بہ شاہ رفیع الدین صاحب، اور تیسرے بیٹے مولانا شاہ عبدالقادر صاحب، اور چوتھے شاہ عبدالغنی، بعمر ہشتاد سال انتقال فرمایا[1]۔ اور دو دختر اور ایک پسر چھوڑا، اور زوجہ مسماۃ فضیلت بنت مولوی علاء الدین، اور مسماۃ رقیہ دختر کلاں لاولد ہوئیں، اور مسماۃ خورد مولوی محمد موسیٰ پسر مولانا رفیع الدین سے منکوحہ ہوئی تھیں، اور مولوی اسمٰعیل کہ وہ بیٹے چھوٹے تھے، انھوں نے ایک بیٹا مولوی محمد عمر چھوڑا، ان کا نکاح مسماۃ فاطمہ بنت مولانا مولوی عبدالحی سے ہوا تھا، لاولد مر گئے۔ اور مسماۃ کلثوم نے دو دختر چھوڑیں، مسماۃ امت الرحمٰن اور مسماۃ امت الغفار، اور مسماۃ امت الغفار کے ایک دختر ہوئی جن کا نکاح مولوی محمد یوسف بن مولوی عبدالقیوم سے ہوا تھا، وہ انتقال کر گئیں، اور مسماۃ امت الرحمٰن بمقام شاہجہاں آباد بیوہ موجود ہیں، ان کی ایک دختر مسماۃ میمونہ، اور ایک لڑکا مسمیٰ سعید محمد موجود ہے۔

---

[1] یہ اطلاع بھی صحیح نہیں ہے، اگرچہ حضرت شاہ عبدالغنی کے متعلق کوئی واضح اطلاع نہیں ملتی مگر کم از کم یہ بات یقینی ہے کہ شاہ عبدالغنی جوانی ہی میں انتقال فرما گئے تھے۔ (ن۔ ر)

شاہ عبدالقادر صاحب نے ایک دختر مسماۃ زینب چھوڑی، اور مسماۃ زینب نے ایک نواسہ چھوڑا مسمی مولوی محمد عمر، اور نام والدہ ان کی کا مسماۃ جمیلہ تھا، اور بیٹی محمد مصطفیٰ ابن مولوی رفیع الدین صاحب کی تھیں۔

شاہ رفیع الدین صاحب کی شادی تین ہوئیں، اول مسماۃ بی بی عارفہ دختر ماموں صاحب سے ہوئی، ان کی قوم سید، باشندہ سونی پت کے تھے، ان سے پنج پسر پیدا ہوئے، مولوی محمد عیسیٰ، مولوی مخصوص اللہ، مولوی محمد مصطفیٰ، محمد حسین، مولوی موسیٰ، ایک دختر مسماۃ امت اللہ۔

اور اہلیہ دوم سے سہ دختر (تین لڑکیاں) پیدا ہوئیں، دو دختر روبرو پدر خود فوت ہوگئیں، اور ایک دختر مسماۃ بی بی صفیہ باقی رہیں، وہ کعبہ شریف تشریف لے گئیں، اس سبب سے ان کی شادی نہیں ہوئی، وہیں فوت ہوئیں، اور لاولد گئیں۔

تیسری (اہلیہ) مسماۃ کلو، ان سے ایک پسر مولوی محمد حسن کہ جن کی شادی مسماۃ امت الرحمٰن دختر مسماۃ زوجہ عبداللہ دختر فضل اللہ ساکن پھلت سے ہوئی، اولاد دختری و پسری موجود ہے، ایک مسماۃ تقیہ، دوسری نقیہ، مسماۃ تقیہ لاولد گئیں، اور مسماۃ نقیہ کی اولاد عبدالرحمٰن و عبدالوہاب موجود ہیں۔ مولوی محمد عیسیٰ تو روبرو والدین مر گئے، شادی ان کی مسماۃ زینب النساء دختر حضرت شاہ عبدالعزیز سے ہوئی تھی، اور محمد حسین لاولد مر گئے، ان کی شادی مسماۃ رقیہ ہمشیرہ مولوی محمد اسماعیل سے اول ہوئی تھی۔ مولوی محمد مصطفیٰ کی شادی بی بی زینت بنت مولوی عبدالقادر سے ہوئی تھی، ان سے مولوی محمد یحییٰ صاحب پیدا ہوئے تھے، اور مسماۃ جمیلہ اپنے والدین کے روبرو مر گئیں۔

اور مولوی محمد موسیٰ کی دو شادی ہوئیں، اول شادی مسماۃ کلثوم ہمشیرہ مولانا محمد اسمٰعیل صاحب سے ہوئی، ان سے اولاد ایک مسماۃ فاضلہ باقی رہیں، مسماۃ کلثوم و مولانا محمد اسمٰعیل کی پیدائش موضع پھلت مکان مولوی علاء الدین سے ہوئی، وہ ان کے نانا ہوتے تھے، دوسری شادی مسماۃ امت السلام قوم سید ساکن سونی پت سے ہوئی، ان سے مسمی عبدالسلام

پیدا ہوا جو موجود ہے۔

مولوی مخصوص اللہ کی شادی مسماۃ امت العزیز سے ہوئی کہ وہ ان کے ماموں کی دختر تھیں۔ ان سے دو دختر پیدا ہوئیں ایک بی بی نعمت، ان کی شادی ہوئی میاں رضا حسین سے جو اولاد شاہ ابو رضا محمد سے تھے، اور نعمت رد برود الدین اولا پنے شوہر کے مرگئیں، اور دوسری مسماۃ امت القادر ان کی شادی میاں عبد القاسم سے ہوئی، اور وہ اولاد خاندان نواسگی مولوی مخصوص اللہ سے۔ اور مسماۃ مذکور نے ایک نواسی مسماۃ محمودی چھوڑی، اور شاہجہاں آباد میں موجود ہیں، مسماۃ امت اللہ ان کی شادی حافظ نجم الدین خاندان نواسگی شاہ رفیع الدین صاحب سے یعنی ساکن سونی پت (سے ہوئی) ان سے اولاد ہوئی - دو پسر یکے سید ناصر الدین، دوسرے سید نفیس الدین، ایک دختر مسماۃ شاکرہ چھوڑی - دو پسر معین الدین، فقیہ الدین، اور دختر یک نصیرو بی، ان کی شادی ہوئی حضرت مجدد کی اولاد میں، اور وہ بعد غدر مدینہ منورہ تشریف لے گئیں، وہیں ایک پسر نصیر احمد موجود ہے اور میاں نصیر الدین کی شادی مسماۃ امت الغفار بنت مسماۃ فاضلہ بنت مولوی محمد (موسیٰ ؟) سے ہوئی اور نصیر الدین کی دوسری شادی ہوئی مسماۃ خدیجہ دختر کلاں حضرت مولوی اسحاق صاحب سے اور مولوی سید نصیر الدین متکفل ہوئے امر جہاد کے بعد جناب سید احمد صاحب کے اور ان کا انتقال ضلع ...... میں اور حالات، چنانچہ (؟) مشہور ہیں، ان سے دو پسر باقی رہے یکے عبد اللہ، دیگرے عبد الحکیم، میاں عبد اللہ غرق اثنائے راہ کعبہ شریف سمندر میں ہو گئے، اور میاں عبد الحکیم دبائے ہیضہ کعبہ شریف میں فوت ہوئے۔

اور مسماۃ شاکرہ کی شادی سید باقر علی سے ہوئی تھی کہ وہ خاندان مذکور سے ہیں، ان کے چار پسر ایک ابو القاسم ان کی شادی مسماۃ امت القادر بنت مولوی مخصوص اللہ سے ہوئی تھی آخر کار وہ فوت ہو گئیں، دوسرے جعفر تیسرے علی تقی، چوتھے علی نقی، چنانچہ یہ سب سونی پت میں موجود ہیں، اور ایک دختر مسماۃ سکینہ لاولد رہیں، بمقام سکندرہ فوت ہوئیں۔

اور مولانا شاہ عبد العزیز کی شادی ہوئی مسماۃ حبیبہ بنت شاہ نور اللہ ساکن بڈھانہ (سے)

ان کی اولاد ان کے روبرو مرگئی، مگر دو نواسے وقت رحلت کے ایک شاہ محمد اسحٰق دوسرے مولانا یعقوب شاہ صاحب موجود ہیں۔

اور کل حال اولاد شاہ صاحب کا یہ ہے کہ بطن بی بی جیبہ سے، دو پسر ایک مسمی قطب الدین بعمر دوازدہ سالگی فوت ہوئے، دوسرے کا نام معلوم نہیں کہ سن صغیر میں بعمر دوازدہ سالگی فوت ہوئے اور ایک دختر مریم کہ وہ جوان ہوئیں اور ان کی شادی مولوی عبد الغنی سے ہوئی اور دوسری دختر حضرت کی مسماۃ رحمت، ان کی شادی ہوئی مولوی محمد عیسیٰ بن شاہ رفیع الدین صاحب سے، لاولد گئیں، دختر اوسط یعنی مسماۃ رحمت دو سال پیشتر زین الدین سے فوت ہوگئیں۔

مسماۃ عائشہ دختر کلاں، حضرت کے روبرو مرگئیں، بحالت جوانی ان کی شادی محمد افضل سے (ہوئی) کہ وہ خاندان اپنے سے تھے کہ بعد پانچ پشت میں جاکر شاہ ولی اللہ صاحب سے مل جاتے ہیں یعنی مسمی منصور بن احمد، شاہ ولی اللہ پر، چنانچہ یہ جد اعلیٰ ساکن رہتک ہیں۔ اور مسماۃ عائشہ سے دو پسر ایک مولانا شاہ محمد اسحٰق صاحب، دوسرے مولانا شاہ یعقوب صاحب، اور ایک دختر مسماۃ مبارک پیدا ہوئیں، اور مسماۃ مبارک کی شادی ہوئی مولانا عبد الحئی صاحب سے بعد فوت ہوجانے مریم کے، اور بعد دو سال کے روبرو شوہر و نانا خود لاولد مرگئیں۔

اور مولانا محمد یعقوب صاحب نے چند نکاح کیے از خارج برادری، چنانچہ ان میں سے ایک عورت مسماۃ ظہوراً بنت کلّو خاکروب، مگر بعد مسلمان ہونے کلّو کے نام عبد اللہ ہوا، اور مکہ معظمہ میں فوت ہوا اور بطن مسماۃ ظہوراً سے ایک لڑکی مسماۃ فاطمہ باقی رہیں اور مسماۃ ظہوراً کا (بھی) مکہ معظمہ میں انتقال ہوا اور مسماۃ فاطمہ کا نکاح مرزا امیر بیگ بن مرزا مراد سے ہوا، ان سے اولاد یک پسر مسمی خلیل الرحمٰن، اور ان کی شادی ہوئی نظیر بیگ کی دختر سے، وہ خلیل الرحمٰن کا چچا ہوتا ہے اور خلیل الرحمٰن کا پسر ہوا حبیب الرحمٰن اور شوہر فاطمہ یعنی مرزا امیر بیگ دکا) وطن قدیم قصبہ سردھنہ میں ہے۔

اور حضرت شاہ محمد اسحاق صاحب کے چند اولادیں ہوئیں، پسر اور دختر اکثر انھیں کے

ردبرد فوت ہوگئیں الاسہ دختر بعد تک باقی رہیں، دختر کلاں خدیجہ کی شادی مولوی سید نصیر الدین نواسہ شاہ رفیع الدین صاحب سے ہوئی ان کے شوہر بھی فوت ہو گئے اور مسماۃ خدیجہ ان کی زوجہ ضعیفہ مکہ معظمہ میں موجود ہیں اور دختر اوسط مسماۃ امت الغفور، ان کی شادی حافظ محمد محتشم سے رہوئی) اوران کی اولاد ہوئی۔ایک پسر مسمی عبدالرحمٰن اور وہ موجود بمکہ معظمہ اور مسماۃ مذکور مکہ معظمہ میں فوت ہوگئیں۔

اور دختر خورد مسماۃ امت الرحیم، ان کی شادی مولانا عبدالقیوم بن مولانا عبدالحی صاحب سے ہوئی۔ان کے دو پسر ایک مولوی محمد یوسف صاحب، دوسرے حافظ ابراہیم صاحب اور ایک دختر مسماۃ سائرہ اور جو کہ (زوجہ ہیں) مولانا عبدالقیوم صاحب جاگیردار کی، ایک موضع بھوڑا پرگنہ جھتاری علاقہ بھوپال سرکار نواب سکندر جہاں بیگم سے عطا ہوا تھا اور بود و باش معہ خاندان باقی وہاں مقرر ہوئی، چنانچہ مسماۃ امت الرحیم والدہ محمد ابراہیم نے بمقام بھوپال انتقال کیا، غفرہا (۱۲۸۶ھ) ماہ رمضان المبارک تاریخ ۱۴ روز دوشنبہ وقت سات بجے، اور نام امت الرحیم کی والدہ کا لاڈلی بیگم بنت میاں مدد علی، کہ اولاد شاہ عبدالعزیز شکرباری سے تھے۔

اور مولوی اسحاق صاحب کے دو پسر پیدا ہوئے، ایک سلیمان بعمر ہشت سالگی فوت ہوا۔ دوسرا یوسف بعمر چار یا پانچ برس، یعنی سن صغیر میں مر گیا۔فقط۔

اور حضرت شاہ صاحب کے نکاح میں یک مسماۃ سعیدہ حرم تھی، اس کی قوم برہمن، اس کے باپ سے خرید کر مسلمان کیا تھا۔اس سے ایک دختر پیدا ہوئی تھی مسماۃ سکینہ سن صغیر میں فوت ہوگئی، اس کا شیر اس کی والدہ سے صالح بن کریم اللہ نے پیا تھا اور یہ کریم اللہ زرخرید شاہ صاحب کا تھا اس کو اوراس کی اولاد کو آزاد کر دیا تھا اور بہت آسودگی حاصل تھی اور حرم حضرت شاہ صاحب کی یعنی مسماۃ سعیدہ، بشہر اندرو الیسی سفر حج سے فوت ہوگئیں، چنانچہ قبران کی چھاؤنی نواب غفور خاں میں موجود ہے۔

(باقی آئندہ)

خانوادۂ ولی اللہی کی زیریں شاخیں،
اور اُن کے نسبی سلسلے

از مولانا نورالحسن راشد کاندھلوی:

(۲)

نسب نامہ مولانا مولوی عبدالحیٔ صاحب رحمۃ اللہ علیہ[1]

مورث اعلیٰ مولوی معین الدین صاحب معروف بہ شاہ اجمیری۔ ان کے دو لپسر یکے مولوی شاہ نوراللہ، دوسرے مولوی فقیراللہ، ایک دختر مسماۃ عائشہ، بیان مسماۃ عائشہ کہ ان کی شادی ہوئی شیخ علیم الدین سے، از بطن مسماۃ رحمت مولوی نوراللہ اور ایک دختر عائشہ پیدا ہوئیں، مولوی نوراللہ کی شادی ہوئی مسماۃ بی بی امیرہ بنت مولوی شمس الحق سے، مولوی نوراللہ کی بودو باش اور مکان موضع پھلت میں تھا، مگر شرفاء اہل قصبہ بڈھانہ کو اعتقاد و خلوص بہت ہوا، (تو) ان کی بودو باش، وہاں یعنی بڈھانہ کی ہوئی، چنانچہ اس کی تاریخ یہ ہے۔

"اے آمدنت باعث آبادی ما"
۱۱۳۸ھ

انھوں نے چہار لپسر اور سہ دختر چھوڑیں، اور اہلیہ ان کی روبرو ان کے وفات پاگئیں۔ تفصیل اولاد کی یہ ہے، مولوی عطاء اللہ لپسر کلاں، ہبۃ اللہ، عطیۃ اللہ، فضل اللہ، ملیحہ، صبیحہ، حبیبہ مولوی عطاء اللہ کی شادی ہوئی مسماۃ امیۃ ہمشیرہ محمد احسان، خاندان مولوی محمد فائق میں ان کی اولاد ایک دختر مسماۃ امت القادر عرف ننھو پیدا ہوئیں، ان کی شادی

---

[1] اصل نسخہ میں یہاں مولانا عبدالقیوم صاحب کا نام تھا۔

محمد صادق پسر محمد فائق سے ہوئی اور وہ لاولد گئیں، اور مولوی عطاء اللہ صاحب کا انتقال گڑھادی متصل سرونج میں ہوا، چنانچہ قبران کی وہاں پر موجود ہے، اور سوازی دوصد بیگہ آراضی وہاں بطور جاگیر سرکار نواب منظفر خاں صاحب سے عطا ہوئی تھی۔

اور میاں عطیۃ اللہ کی شادی ہوئی امینت دختر احمد، ہمشیرہ محمد نواز سے، ان کی اولاد مسماۃ خیر النساء، کی شادی ہوئی مسمی جھنڈو، والد مسماۃ فخر النساء زوجہ حمایت علی سے۔۔۔ اور آخر میں میاں عطیۃ اللہ نے بود و باش شہر ناگپور میں اختیار کی تھی، اور معاش ان کی دو موضع جاگیر سرکار راجہ رگھوجی نے عطا کی تھی، انھوں نے وہاں شادی کی، ان سے ایک پسر مسمی مولوی احمد اللہ صاحب۔ سید صاحب کے ساتھ آخر لڑائی میں شہید ہو گئے[1]۔ اور ایک دختر رحیم النساء لاولد مر گئی، اور خود میاں عطیۃ اللہ فوت ہو گئے، اور کاروبار درہم برہم ہو گیا۔

میاں فضل اللہ کی شادی ہوئی مسماۃ عزیزاً بنت مولوی جعفر، خاندان محمد انور (سے)، اولاد ہوئی ان کے دو پسر ایک جلال الدین دوسرے صلاح الدین، اور سہ دختر فاضلہ، واصلہ، زہرہ، میاں جلال الدین کی شادی ہوئی مسماۃ قمر النساء بنت محمد انور سے، (وہ) لاولد فوت ہوئے۔ صلاح الدین کی شادی ہوئی مسماۃ حیات النساء بنت حافظ احمد الدین (سے)، اور وہ ہمراہی سید صاحب شہید ہو گئے، اور زوجہ ان کی موجود ہیں کچھ اولاد نہیں ہوئی۔

مسماۃ فاضلہ کی شادی ہوئی مسمی قمر الدین بن محمد انور سے، میاں قمر الدین ہمراہی سید صاحب شہید ہو گئے، اور مسماۃ فاضلہ اپنے گھر پر فوت ہوئیں، اور اولاد سہ پسر اور دو دختر ہوئیں، ایک پسر ناصر الدین، اور ایک پسر حافظ محی الدین، اور ایک پسر مولوی محمد ایوب، اور دو دختر ایک مسماۃ امیرہ والدہ مولوی رفیع الدین، ماموں ناقل خود الموسوم بہ عبدالحیٔ (کذا؟) دوسری دختر

---

[1] مولوی احمد اللہ صاحب کے تعارف کے لیے رجوع فرمایئے۔ جماعت مجاہدین، چودھری غلام رسول مہر، ص ۲۳۲ ص ۲۳۴ (کتاب منزل۔ لاہور) ن۔ ر۔

رابعہ، ناصرالدین کی شادی ہوئی مسماۃ زینب بنت حمیدالدین سے، وہ ردیرود والدین اور زوجہ اپنی کے ہمراہی جناب سید صاحب شہید ہوئے۔ اور حافظ محی الدین کی شادی ہوئی مسماۃ مریم بنت حافظ نظام الدین سے، ان سے دو لیسر ایک عبدالہادی، دوسرے حافظ شمس الدین، اور دو دختر امۃ الرؤف دوسری جنّت، مسمی عبدالہادی کی شادی ہوئی مسماۃ فاطمہ بنت حافظ شہاب الدین سے، ان کے دو لیسر ہوئے یکے حافظ عبدالرحمان، دوسرے حافظ عطاء اللہ پیدا ہوئے، اور مسمی حافظ شمس الدین کی شادی مسماۃ تقیہ بنت سعیدالدین سے ہوئی، اور امۃ الرؤف کی شادی ہوئی مسمی محمد عمر بن غلام محمد سے، اور مسماۃ جنت کی شادی ہوئی حافظ فقیہ الدین بن سعیدالدین سے۔

بیان ھبۃ اللہ کا:- بمقام بڈھانہ پیدا ہوئے، اور بعمر قریب ستر برس بقافلہ سید احمد صاحب براہ حج بمقام کلکتہ انتقال فرمایا، اور اندرون کوٹھی منشی امین الدین مدفون ہوئے۔ ان کی شادی مسماۃ ذکیہ بنت علیم الدین سے ہوئی تھی، اور مسماۃ ذکیہ کی والدہ کا نام عائشہ بنت مولوی معین الدین تھا۔

اور شیخ ہبۃ اللہ کے ایک بیٹی اور ایک بیٹا پیدا ہوا۔ بیٹی کا نام واجدہ تھا، اور بیٹے کا نام مولانا عبدالحئی صاحب تھا، اور مسماۃ واجدہ کی شادی حافظ کمال الدین سے ہوئی تھی اور مولانا عبدالحئی صاحب نے تیسری شادی مسماۃ واصلہ بنت شیخ فضل اللہ سے کی، ان سے تین بیٹیاں اور ایک بیٹا پیدا ہوا، ایک بیٹی کا نام عابدہ تھا، دوسری کا عائشہ بعمر سہ سالہ بسفر حج اندر جہاز انتقال کرگئی، تیسری بیٹی فاطمہ، ان کی شادی مولوی محمد عمر بن مولانا محمد اسمٰعیل سے ہوئی اور وہ لاولد گئیں، مکہ معظمہ میں انتقال فرمایا، اور مسماۃ عابدہ کی شادی شیخ قیام الدین عرف اللہ دیا بن شیخ کمال الدین سے ہوئی تھی، اور مسماۃ عابدہ نے بمقام ٹونک انتقال فرمایا، اور ان کی ایک بیٹی امۃ اللہ تھیں، اور مسماۃ امۃ اللہ کی شادی حافظ سلیمان بن حافظ عثمان سے ہوئی، ان سے دو لیسر اور ایک دختر، لڑکوں کا نام حافظ محمد داؤد، و مولوی محمد یونس ہے اور

لڑکی کا نام امت القادر ہے۔

اور مولوی عبدالحئ صاحب کے لڑکے کا نام مولوی عبدالقیوم صاحب ہے، ان کا تاریخی نام غلام نقی ہے۔ ۱۹ر صفر شب دوشنبہ کو عشا کی اذان کے ساتھ قصبہ بڈھانہ میں پیدا ہوئے، ان کی شادی مسماۃ امت الرحیم بنت مولانا شاہ محمد اسحاق سے ہوئی، اس سے دو پسر مولوی محمد یوسف و حافظ محمد ابراہیم صاحب، اور ایک دختر مسماۃ سائرہ پیدا ہوئی۔

اور مولوی محمد یوسف صاحب کی اول شادی سعیدالنساء بنت اکبر علی سے ہوئی، ان بیوی سے کوئی اولاد نہیں ہوئی۔ دوسری شادی خان دوراں خاں کے خاندان میں مسماۃ انجمن آرا بیگم (بنت) سید محمد ناصر امیر ساکن دہلی سے ہوئی، ان سے ایک پسر مسمی مولوی محمد سلیمان اور دو دختر مسماۃ میمونہ و مسماۃ صبیحہ پیدا ہوئیں، مسماۃ صبیحہ کا انتقال ہوگیا، میاں محمد سلیمان کی شادی خاندان شیخ عبدالقادر جیلانی میں مسماۃ اصغری بیگم بنت سید جلال الدین ساکن دہلی سے ہوئی، ان سے دو پسر مسمی محمد یحییٰ، و مسمی محمد عثمان اور ایک دختر مسماۃ امت الرحمٰن پیدا ہوئیں، اور اپنے والدین کے سامنے انتقال کیا، قلندر شاہ کے تکیہ میں قبر ہے۔

اور حافظ محمد ابراہیم کی شادی مسماۃ امت القادر بنت حافظ سلیمان بن حافظ عثمان سے ہوئی، ان سے ایک پسر حافظ محمد اسمٰعیل، اور دو دختر مسماۃ آمنہ و مسماۃ امت الحئ، دونوں لڑکیوں کا صغر سنی میں انتقال ہوگیا، میاں محمد اسمٰعیل کی شادی مسماۃ میمونہ بنت مولوی محمد یوسف صاحب سے ہوئی تھی، ان سے ایک دختر ام سلمیٰ اور ایک ام حبیبہ، اور ایک پسر حافظ مولوی مسمی محمد احمد پیدا ہوئے۔

اور مسماۃ واصلہ کا انتقال مکہ معظمہ میں ہوا، اور مسماۃ زہرہ، ان کی شادی شیخ عبداللہ بن شیخ عبدالرشید سے ہوئی تھی اور وہ مقام مدینہ منورہ فوت ہوئیں۔ ان کی تین دختر تھیں ایک مسماۃ ہاجرہ، عائشہ، امت الرحمان، مسماۃ ہاجرہ نے بچپن میں انتقال کیا، اور مسماۃ عائشہ نے بعد شادی بمقام جھنجانہ انتقال کیا، اور مسماۃ امت الرحمان موجود ہیں۔

بیان دختران مولوی نور اللہ صاحب: مسماۃ ملیحہ کی شادی مولوی علاء الدین بن علیم الدین سے ہوئی، اور ان کی دو بیٹیاں تھیں، مسماۃ بتول اور مسماۃ فضیلت، اور مسماۃ بتول کی شادی شیخ محمد مراد بن شیخ محمد رشاد سے ہوئی تھی، اور ان کی ایک بیٹی اور سہ بیٹے محمد حماد، و حافظ محمد عثمان، و عبدالرزاق اور دختر مسماۃ نعمت۔ اور شیخ محمد حماد کی شادی مسماۃ راحت بنت شیخ محمد انور سے ہوئی تھی، ان کے دو پسر ہوئے عبدالرحمان و عبدالرحیم، عبدالرحمٰن ردبرو والدین بقافلہ سید صاحب شہید ہوئے، اور عبدالرحیم باقی رہے، ان کی دو شادیاں ہوئیں، اول مسماۃ ذاکرہ بنت حافظ محمد عثمان سے (ہوئی)، اول سے دو پسر پیدا ہوئے ایک محمد یوسف دوسرے محمد ابراہیم، دوسری شادی مسماۃ فاطمہ بنت عبدالعزیز سے ہوئی، ان سے ایک پسر اور ایک دختر، نام پسر کا رشید احمد، نام لڑکی کا امت الرشید تھا۔

اور حافظ محمد عثمان کی شادی مسماۃ سکھن بنت فضیل سے ہوئی، اور ان کے ایک پسر اور ایک دختر ہوئی۔ نام پسر کا حافظ سلیمان، اور دختر کا نام ذاکرہ، اور حافظ سلیمان کی شادی ہوئی مسماۃ امت اللہ بنت قیام الدین عرف اللہ دیے سے، ان کی اولاد کا بیان خاندان مولانا عبدالقیوم میں تحریر ہو چکا ہے۔

اور مسماۃ ذاکرہ کی شادی مسمی عبدالرحیم سے ہوئی تھی، جس کی اولاد کا بیان اوپر ہو چکا ہے۔

شیخ عبدالرزاق کی شادی مسماۃ رقیہ عرف اللہ دی بنت حافظ کمال الدین سے ہوئی تھی، ان کی ایک دختر مسمی ام سلمیٰ موجود ہے، ان کی شادی شیخ سعید الدین بن شیخ جمال الدین سے ہوئی، ان کے ایک پسر اور سہ دختر موجود ہیں، ایک حافظ فقیہ الدین، دوسرے امیر الدین، ایک لڑکی مسماۃ صفیہ، دوسری تقیہ، تیسری نقیہ۔

اور حافظ کمال الدین کی شادی مسماۃ جنت بنت حافظ محی الدین سے ہوئی، ان کے دو پسر اور ایک دختر فی الحال موجود ہے، ایک پسر کا نام کبیر الدین، دوسرے کا نام خلیل الدین، اور دختر کا نام نعمت عرف موتی ہے، اور مسماۃ صفیہ کی شادی محمد عمر بن عبدالواسع عرف شیخ مسیتا سے ہوئی۔

ان سے ایک پسر اور ایک دختر موجود ہے۔ اور مسماۃ تقیہ کی شادی حافظ شمس الدین بن حافظ محی الدین سے ہوئی، ان سے دو لڑکیاں باقی رہیں۔

بیان مسماۃ نعمت : یہ روبرو اپنے والدین کے فوت ہوئیں۔ ان کی شادی محمد سمیع بن مولوی محمد صفی بن حافظ فقیر اللہ بن مولوی معین الدین سے ہوئی۔ ان سے فقط ایک دختر مسماۃ الفت النساء ہیں، اور ان کی شادی شیخ جمال الدین بن شیخ عزیز الدین سے ہوئی، ان کے دو پسر ایک شیخ معید الدین، دوسرے حفیظ الدین ہوئے۔

بیان مسماۃ صبیحہ کا یہ ہے کہ شادی ان کی مولوی شیخ محمد بن شاہ ولی اللہ سے ہوئی، لاولد فوت ہوگئیں، دہلی میں مدفون ہیں۔ بیان مسماۃ جبیبہ کا : ان کی شادی ہوئی شاہ عبدالعزیز صاحب سے، جن کا بیان اس سے پہلے اولاد شاہ صاحب میں تحریر ہو چکا ہے۔ اور بیان اولاد مسماۃ عائشہ ہمشیرہ صاحبہ شاہ نور اللہ یہ ہے کہ ان کی شادی شیخ علیم الدین سے ہوئی، ان سے ایک پسر مسمی مولوی علاء الدین، اور سہ دختر یکے سعیدہ، دوسری صالحہ، تیسری ذکیہ۔

بیان مولوی علاء الدین کا : یہ ہے کہ ان کی شادی مسماۃ ملیحہ دختر مولوی نور اللہ سے ہوئی، اور بی ذکیہ کی شادی میاں ہبتہ اللہ سے، اور بی صالحہ کی شادی میاں محمد ارشاد سے، ان کے دو پسر یکے حافظ کمال الدین، دوسرے شیخ مراد۔

بیان اولاد مسماۃ سعیدہ کا یہ ہے کہ شادی ان کی میاں احمد پسر محمد حیات سے ہوئی۔ اور میاں احمد کے ایک پسر محمد انور کی شادی کریما بنت میاں محمدی ہمشیرہ سلّو، اور ان کی ایک لڑکی مسماۃ حمیتہ، ان کی شادی میاں عبدالرشید سے ہوئی۔ فقط۔

نور الحسن کاندھلوی

حضرتِ شیخ وجیہ الدین

شیخ ابورضا محمد　　شیخ عبدالرحیم　　شیخ عبدالحکیم
لاولد

مولانا حسین
(شوہر نعمت بن شیخ مفیض اللہ)

(از زوجہ دوم فخرالنساء بنت شیخ محمد پھلتی)

از زوجہ اولیٰ
شیخ صلاح الدین
لاولد

حضرت شاہ ولی اللہ رح

شاہ اہل اللہ
مولوی معظم عرف شاہ محمدی
(شوہر فاطمہ بنت محمد فائق بن شاہ محمد عاشق)

محمد مکرم　　محمد محتشم　　امت العزیز عرف
لاولد　　(شوہر امت الغفور　　بی جان
بنت شاہ محمد اسحاق)　　لاولد
عبدالرحمن

(از زوجہ اولیٰ مسماۃ امت الرحیم)
مولوی محمد
(شوہر صبیحہ بنت مولوی نوراللہ)
لاولد

(از زوجہ ثانیہ محترمہ بی بی ارادت سونی پت)

حضرت شاہ عبدالعزیز
عرف مسیتا
(شوہر مسماۃ
حبیبہ بنت
شاہ نوراللہ)

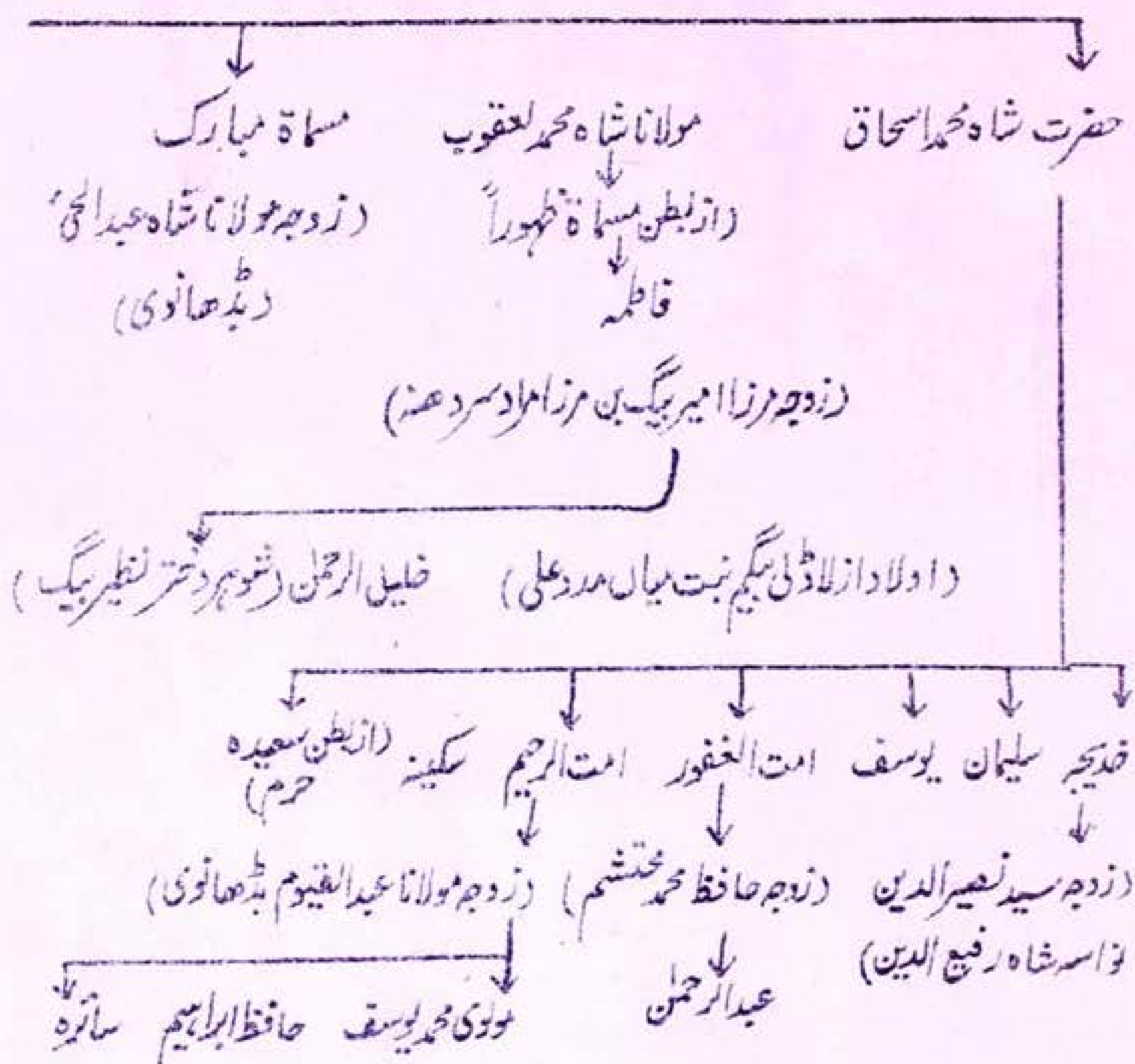
عبدالوہاب معروف بہ
شاہ رفیع الدین

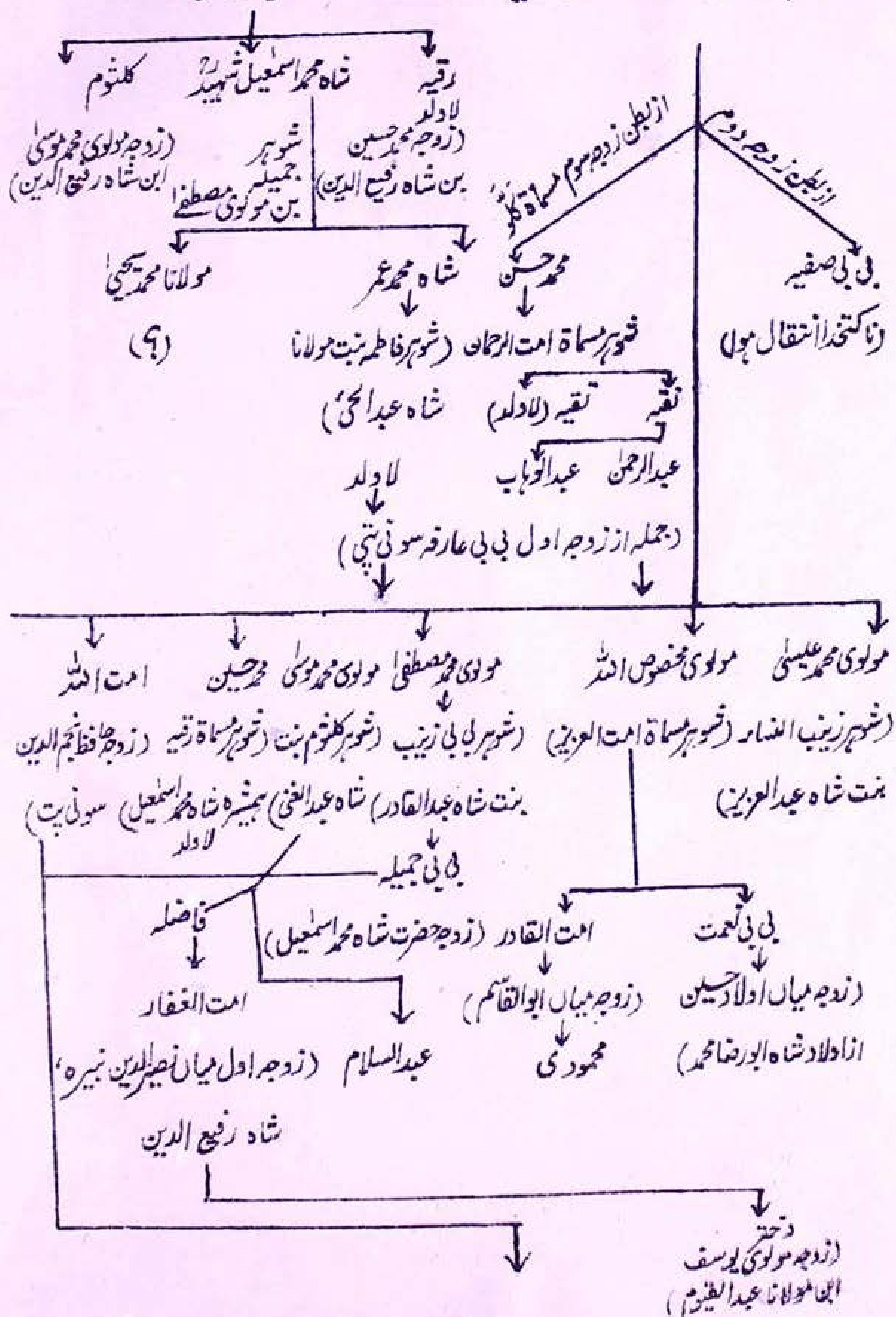
شاہ عبدالقادر
زینب
(زوجہ مولوی محمد مصطفےٰ ابن شاہ رفیع الدین)

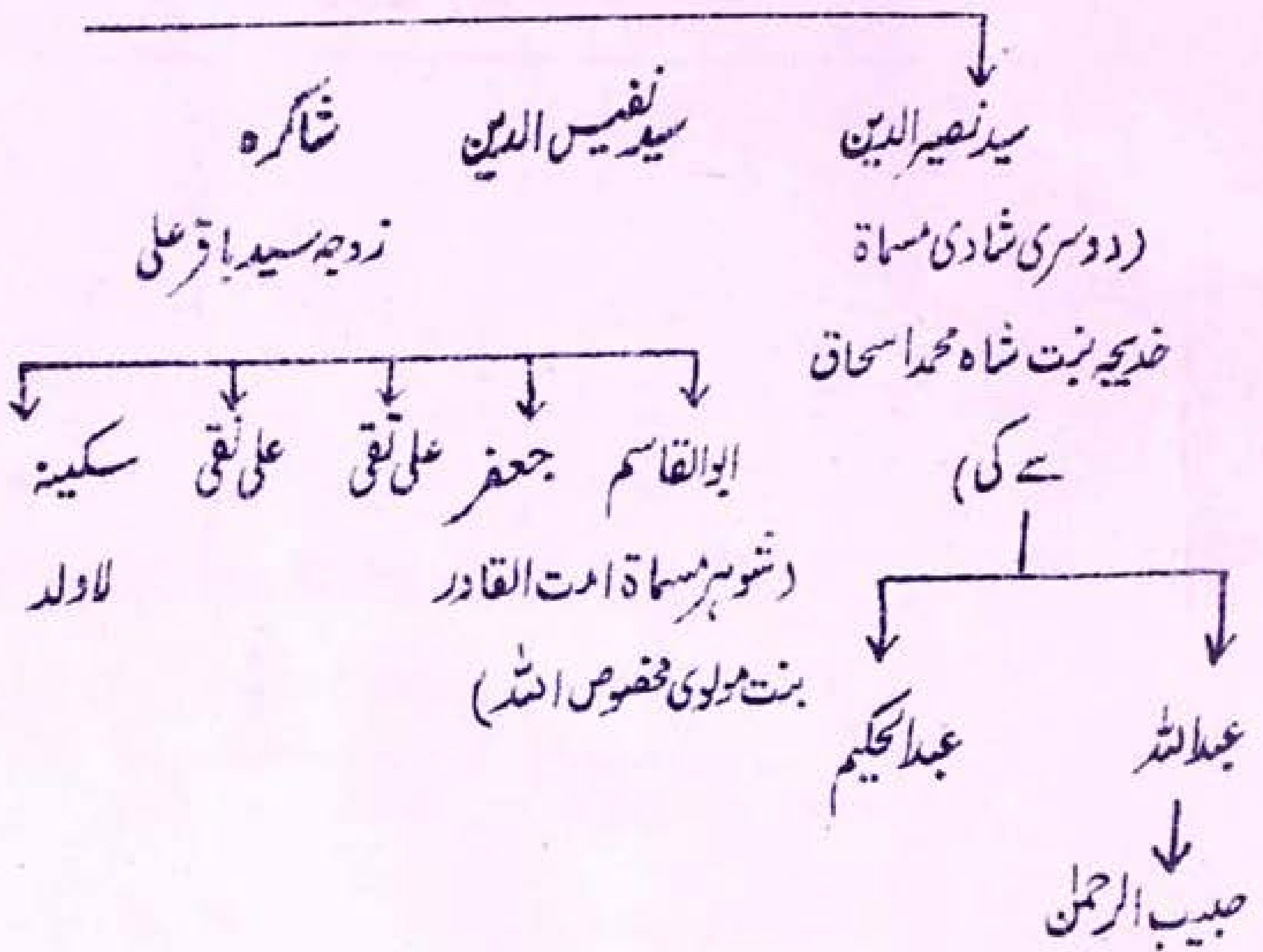
جمیلہ
مولوی محمد عمر

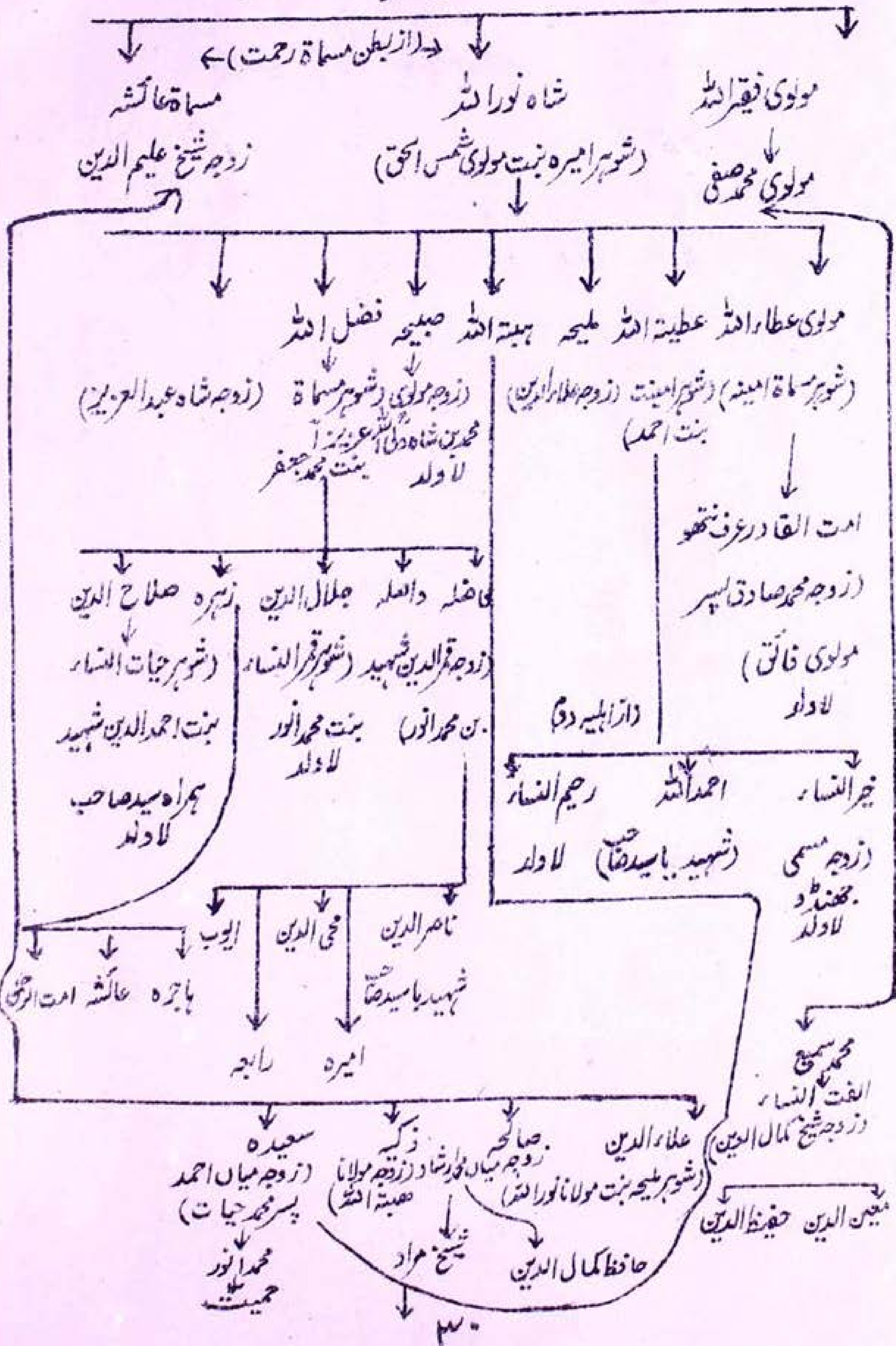
شاہ عبدالغنی
شوہر مسماۃ فضیلت
بنت مولانا علاء الدین)

عائشہ (زوجہ محمد افضل)　　قطب الدین　　پسر　　مریم (زوجہ مولوی عبدالغنی؟)　　دختر لاولد　　رحمت (زوجہ مولوی محمد عیسیٰ بن شاہ رفیع الدین)


حضرت شاہ محمد اسحاق
مولانا شاہ محمد یعقوب
(از بطن مسماۃ ظہوراً
فاطمہ
(زوجہ مرزا امیر بیگ بن مرزا امداد سردھنہ)
مسماۃ مبارک
(زوجہ مولانا شاہ عبدالحیٔ
(بڈھانوی)
(اولاد از لاڈلی بیگم بنت میاں مدد علی)
خلیل الرحمن (شوہر دختر نظیر بیگ)
خدیجہ
سلیمان
یوسف
امت الغفور
امت الرحیم
سکینہ
(از بطن سعیدہ
حرم)
(زوجہ سید نصیر الدین
نواسہ شاہ رفیع الدین
(زوجہ حافظ محمد محتشم)
عبدالرحمن
(زوجہ مولانا عبدالقیوم بڈھانوی)
مولوی محمد یوسف
حافظ ابراہیم
سائرہ


عبدالوہاب معروف بہ شاہ رفیع الدین
شاہ عبدالغنی
کلثوم
(زوجہ مولوی محمد موسیٰ ابن شاہ رفیع الدین)
شاہ محمد اسمٰعیل شہیدؒ
شوہر جمیلہ بن مولوی مصطفیٰ
رقیہ
لاولد
(زوجہ محمد حسین بن شاہ رفیع الدین)
از بطن زوجہ سوم مسماۃ ؟
از بطن زوجہ دوم
مولانا محمد یحییٰ
(؟)
شاہ محمد عمر
(شوہر فاطمہ بنت مولانا شاہ عبدالحیؒ)
لاولد
محمد حسن
شوہر مسماۃ امت الرحمان
نقیہ
تقیہ (لاولد)
عبدالرحمٰن
عبدالوہاب
بی بی صفیہ
(ناکتخدا انتقال ہوا)
(جملہ از زوجہ اول بی بی عارفہ سونی پتی)
امت اللہ
(زوجہ حافظ نجم الدین سونی پت)
محمد حسین
(شوہر مسماۃ رقیہ ہمشیرہ شاہ محمد اسمٰعیل)
لاولد
مولوی محمد موسیٰ
(شوہر کلثوم بنت شاہ عبدالغنی)
مولوی محمد مصطفیٰ
(شوہر بی بی زینب بنت شاہ عبدالقادر)
مولوی مخصوص اللہ
(شوہر مسماۃ امت العزیز)
مولوی محمد عیسیٰ
(شوہر زینب النساء بنت شاہ عبدالعزیز)
بی بی جمیلہ
(زوجہ حضرت شاہ محمد اسمٰعیل
فاضلہ
امت الغفار
(زوجہ اول میاں نصیر الدین نبیرہ شاہ رفیع الدین
عبدالسلام
امت القادر
(زوجہ میاں ابوالقاسم
محمودی
بی بی نعمت
(زوجہ میاں اولاد حسین
از اولاد شاہ ابو رضا محمد)
دختر
(زوجہ مولوی یوسف
ابن مولانا عبدالقیوم)


سید نصیر الدین
(دوسری شادی مسماۃ
خدیجہ بنت شاہ محمد اسحاق
سے کی)
عبداللہ
حبیب الرحمٰن
عبدالحکیم
سید نفیس الدین
شاکرہ
زوجہ سید باقر علی
ابوالقاسم
(شوہر مسماۃ امت القادر
بنت مولوی مخصوص اللہ)
جعفر
علی تقی
علی نقی
سکینہ
لاولد


مولوی معین الدین عرف شاہ اجمیری
(از بطن مسماۃ رحمت)
مولوی فقیر اللہ
شاہ نور اللہ
مسماۃ عائشہ
مولوی محمد صفی
(شوہر امیرہ بنت مولوی شمس الحق
زوجہ شیخ علیم الدین
مولوی عطاء اللہ
عطیۃ اللہ
ملیحہ
ہبۃ اللہ
صبیحہ
فضل اللہ
(شوہر مسماۃ امینہ)
(شوہر امینۃ بنت احمد)
(زوجہ علاء الدین
(زوجہ مولوی محمد بن شاہ ولی اللہ عزیزہ
(شوہر مسماۃ بنت محمد جعفر
لاولد
(زوجہ شاہ عبد العزیز
امۃ القادر عرف نتھو
(زوجہ محمد صادق پسر
مولوی فائق)
لاولد
ہبۃ اللہ
داعلہ
جلال الدین
زہرہ
صلاح الدین
(زوجہ قمر الدین شہید
(شوہر قمر النساء
بن محمد انور)
بنت محمد انور
لاولد
(شوہر حیات النساء
بنت احمد الدین شہید
ہمراہ سید صاحب
لاولد
از اہلیہ دوم
خیر النساء
احمد اللہ
رحیم النساء
(زوجہ مسمی
چھنڈو
لاولد
(شہید باسید صاحب
لاولد
ایوب
محی الدین
ناصر الدین
شہید باسید صاحب
ہاجرہ
عائشہ
امۃ الرحمن
رابعہ
امیرہ
محمد سمیع
الفت النساء
زوجہ شیخ کمال الدین
سعیدہ
(زوجہ میاں احمد
پسر محمد حیات)
محمد انور
حمیت
ذکیہ
(زوجہ مولانا نور شاہ
ہبۃ اللہ
صالحہ
زوجہ میاں
علاء الدین
(شوہر ملیحہ بنت مولانا نور اللہ
شیخ مراد
حافظ کمال الدین
معین الدین
حفیظ الدین

مولانا شاہ عبدالحیؒ　　واجدہ

از زوجہ سوم واصلہ بنت فضل اللہ

عابدہ (زوجہ شیخ قیام الدین عرف اللہ دیا)　　عائشہ (؟)　　مولانا عبدالقیوم　　فاطمہ زوجہ شاہ محمد عمر (لاولد)

عابدہ ← امت اللہ (زوجہ سلیمان بن حافظ عثمان)

امت اللہ ← مولوی محمد یونس　　حافظ داؤد　　امت القادر

مولانا عبدالقیوم ← حافظ محمد یوسف　　سائرہ　　محمد سلیمان

حافظ محمد یوسف ← (از زوجہ ثانیہ انجمن آرا بیگم از خاندان خان دوراں)

میمونہ　　صبیحہ　　محمد سلیمان

محمد سلیمان ← امت الرحمان (اے۔ آر۔ خاتون) ← زبیدہ خاتون